



خبردار ! کوئی بھی آدمی کسی بیوہ عورت کے پاس رات نہ گزارے، ہاں مگر وہ اس سے نکاح کیا ہو، یا ایسا قریبی رشتہ دار ہو جس کے ساتھ اس کا نکاح جائز نہ ہو

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”کوئی بھی آدمی کسی بیوہ عورت کے پاس رات نہ گزارے، ہاں مگر اُس نے اس سے نکاح کیا ہو، یا ایسا قریبی رشتہ دار ہو جس کے ساتھ اس کا نکاح جائز نہ ہو“

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

نبی ﷺ نے آدمی کو کسی اجنبی عورت اور خاص طور پر یتیم یعنی شادی شدہ عورت کے پاس رات گزارنے سے منع فرمایا ہے، ہاں پر یتیم یعنی شادی شدہ عورت کو خاص کیا ہے، کیونکہ غالباً ایسی عورتوں کے پاس لوگوں کا آنا جانا ہوتا ہے بر خلاف باکرہ عورت کے یعنی غیرشادی شدہ عورت کے، کیونکہ عام طور پر ایسی عورتیں مردوں سے سخت دوری بنائے ہوتی ہیں، اور اس وجہ سے بھی کہ اولویت کی بنیاد پر تعلیم دی ہے، کہ جب یتیم عورت کے پاس داخل ہونے سے منع فرمایا تو باکرہ کے پاس جانا بدرجہ اولیٰ منع ہوگا آپ ﷺ نے شوہر کو اس سے مستثنیٰ کیا ہے نیز انہیں بھی جن پر وہ نسب کے ذریعے حرام ہے جیسے ماں، بیٹی، اور بہن، یا رضاعت کے ذریعے حرام ہو، جیسے اس کی رضاعی ماں، یا رشتہ مصالحت کی وجہ سے جیسے اس کی بیوی کی ماں ”لا یبیتن“ رات نہ گزارے، اس قول کا مفہوم مخالف مراد نہیں، کہ دن میں کسی اجنبیہ یا اس کے علاوہ کسی دوسری عورت کے پاس خلوت کرنا جائز ہے، اس کے لیے صحیح بخاری میں نے عام ہے اس میں رات کی قید نہیں ہے تاہم اگر محرم سے بھی خوف ہو تو ایسی صورت میں اس عورت کے ساتھ دوسری عورتوں کی موجودگی ضروری ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58172>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

